

شَهْرُ رَضَا الَّذِي

Let's Enlighten Ourselves with the Qur'an

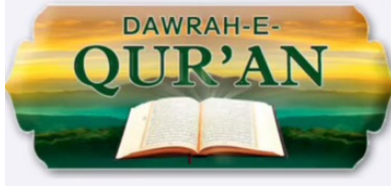
DAWRAH-E- QUR'AN



DR. FARHAT HASHMI

Juz 19

**Mindmaps, Summary
&
Action Points**



پارہ: 19

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حمد و ثنا

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْوَلِيِّ الْحَمِيدِ، الْفَعَّالِ لِّمَا يُرِيدُ، أَحْمَدُهُ سُبْحَانَهُ، وَأَشْكُرُهُ عَلَى
تَتَابُعِ آلَائِهِ، وَأَسْأَلُهُ مِنْهَا الْمَزِيدَ.

تمام قسم کی تعریف اللہ کے لیے ہے جو مددگار اور تعریف کیا ہوا ہے، جو کر گزرنے والا ہے اس
کام کو جس کا وہ ارادہ کرتا ہے، میں اللہ سبحانہ کی حمد کرتی ہوں اور اس کی پے درپے نعمتوں پر اس
کا شکر ادا کرتی ہوں اور میں اللہ سے مزید نعمتوں کا سوال کرتی ہوں۔



سُورَةُ الْفُرْقَانِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا

اور کہا ان لوگوں نے جو نہیں وہ امید رکھتے ہماری ملاقات کی

لَوْلَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْمَلَائِكَةَ

کیوں نہیں اتارے گئے ہم پر فرشتے

أَوْ نَرَى رَبَّنَا ط

یا ہم دیکھتے اپنے رب کو

لَقَدْ اسْتَكْبَرُوا فِي أَنْفُسِهِمْ

البتہ تحقیق انہوں نے تکبر کیا اپنے دلوں میں

وَعَتَوْا عُنُوتًا كَبِيرًا ②۱

اور انہوں نے سرکشی کی سرکشی بہت بڑی

وَقَالَ الرَّسُولُ يَا رَبِّ إِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوا هَذَا الْقُرْآنَ

مَهْجُورًا (30)

اور رسول کہے گا اے میرے رب! بے شک میری قوم نے تو اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا۔

هَذَا الْقُرْآنَ مَهْجُورًا

قرآن کو چھوڑنے سے مراد

اسے سننے، پڑھنے، اس پر غور و فکر کرنے سے
اجتناب اور اس پر ایمان نہ لانا ہے

قَوْمِي

وہ تمام ایمان لانے والے بھی شامل ہیں
جنہوں نے کسی طرح بھی قرآن کو چھوڑا

• حافظ ابن کثیرؒ فرماتے ہیں:

”قرآن کو سننے سے گریز، اس میں شور ڈالنا اور اس پر ایمان نہ لانا، اسے چھوڑنا ہے۔ اسی طرح بقدر ضرورت اس کا علم حاصل نہ کرنا اور اسے حفظ نہ کرنا بھی اسے چھوڑنا ہے۔“

إِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوا هَذَا الْقُرْآنَ مَهْجُورًا

قرآن چھوڑ کر دوسری چیزوں کو اختیار کرنا

قرآن سے اپنی بیماریوں کا علاج نہ کرنا

قرآن سے شفا حاصل کرنا چھوڑ دینا

- علامہ شنقیطی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ہر مسلمان جو اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرتا ہے۔
- اسے چاہیے کہ اس آیت کریمہ میں غور کرے۔
- اور اس میں بار بار گہری نظر سے دیکھے تاکہ وہ اپنے نفس کے لیے اس عظیم پریشانی اور بڑی مصیبت سے نکلنے کا راستہ بنا لے جو اس روئے زمین کے تمام مسلمان ممالک کو شامل اور عام ہے۔

وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ وَأَنْزَلْنَا مِنَ

السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا (48)

اور وہی ہے جس نے ہواؤں کو اپنی رحمت کے آگے آگے خوش خبری بنا کر بھیجا
اور ہم نے آسمان سے پاکیزہ پانی اتارا۔

طہور

پاک

• وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُبَارَكًا فَأَنْبَتْنَا بِهِ جَنَّاتٍ

وَحَبَّ الْحَصِيدِ (ق: 9)

اور ہم نے آسمان سے ایک بہت بابرکت پانی اتارا، پھر ہم نے اس
کے ساتھ باغات اور کاٹی جانے والی (کھیتی) کے دانے اگائے۔



نبی ﷺ کی بارش سے محبت کرتے تھے اور فرماتے کہ یہ
بارش کا پانی ابھی ابھی اپنے رب تعالیٰ کی طرف سے آیا ہے



استغفار سے بارش برسنا

• فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا () يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ

مِدْرَارًا () وَيُمْدِدْكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَيَجْعَلْ لَكُمْ جَنَّاتٍ وَيَجْعَلْ لَكُمْ

أَنْهَارًا (نوح: 10-12)

تو میں نے کہا اپنے رب سے معافی مانگ لو، یقیناً وہ ہمیشہ سے بہت معاف کرنے والا ہے۔ وہ تم پر
بہت برستی ہوئی بارش اتارے گا۔ اور وہ مالوں اور بیٹوں کے ساتھ تمہاری مدد کرے گا اور تمہیں
باغات عطا کرے گا اور تمہارے لیے نہریں جاری کر دے گا۔

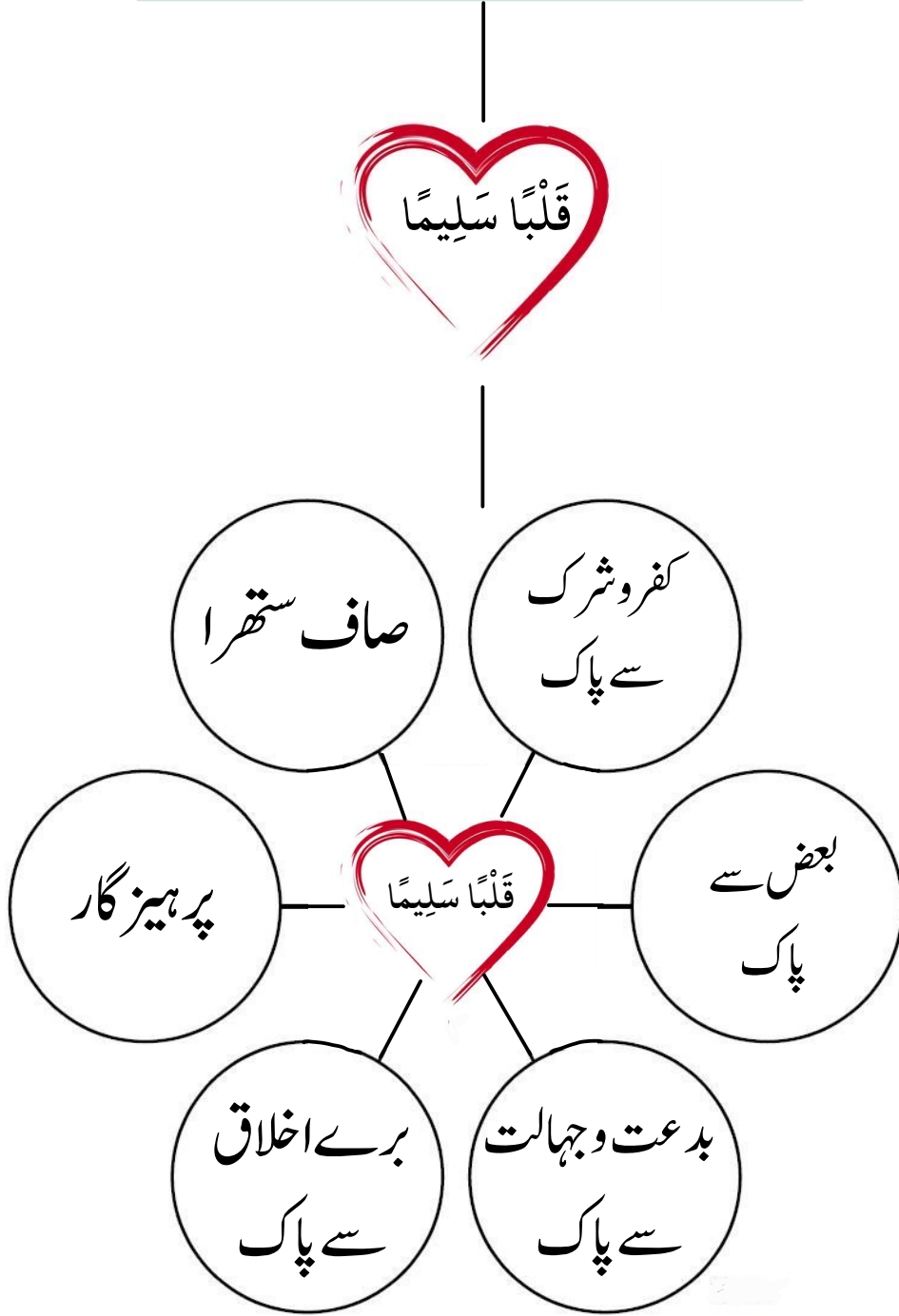
سُورَةُ الشُّعَرَاءِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

طسّم ①
طسّم

تِلْكَ ② أَيْتُ الْكِتَابِ الْبَيِّنِ
یہ آیات ہیں واضح کتاب کی

إِلَّا مَنْ أَتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ (89)
سوائے اس کے جو اللہ کے پاس سلامت دل لے کر آیا۔



جس کے دل میں نہ گناہ ہو نہ ظلم نہ کینہ ہو اور نہ ہی حسد

وَأَسْأَلُكَ قَلْبًا سَلِيمًا

سُورَةُ النَّملِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

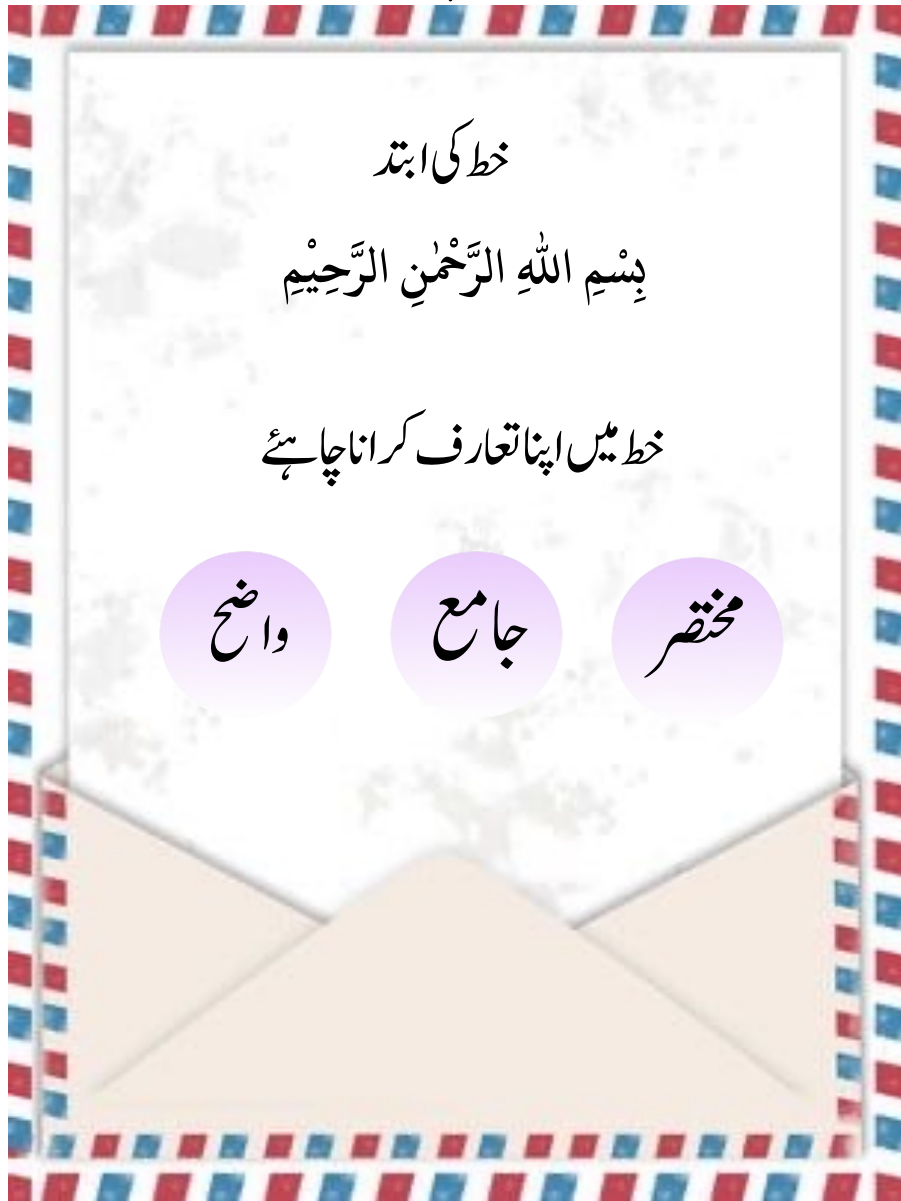
طس قف
طس

تِلْكَ آيَاتُ الْقُرْآنِ وَكِتَابٍ مُبِينٍ ①

یہ آیات ہیں قرآن کی اور واضح کتاب کی

إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ (30)
بے شک وہ سلیمان کی طرف سے ہے اور وہ اللہ کے نام سے شروع ہوتا ہے جو
بڑا مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

• اس خط سے خط لکھنے کے کئی آداب معلوم ہو رہے ہیں



غور و فکر اور عمل کے نکات



♦ (۲۸) يَا وَيْلَتَى لَيْتَنِي لَمْ أَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيلًا

انسان کو خوب سوچ سمجھ کر دوست کا انتخاب کرنا چاہیے۔

♦ الرَّجُلُ عَلَى دِينِ خَلِيلِهِ، فَلْيَنْظُرْ أَحَدُكُمْ مَنْ يُخَالِلُ (رواہ ابوداؤد والترمذی)

آدمی اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے ہر ایک کو یہ دیکھنا چاہیے کہ وہ کسے دوست بنا رہا ہے۔

♦ (۳۰) وَقَالَ الرَّسُولُ يَا رَبِّ إِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوا هَذَا الْقُرْآنَ مَهْجُورًا

چھوڑنے سے مراد اس کو پڑھنے سننے سمجھنے غور و فکر کرنے عمل نہ کرنا۔ ہر شخص جو کہتا ہے کہ قرآن کے لیے ٹائم نہیں وہ مخلص ہو کر سوچے کہ اس کا ٹائم کہاں گیا؟

♦ ..وَعِبَادُ الرَّحْمَنِ الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا

رحمن کے بندوں کی صفات: زمین پر عاجزی سے چلنا، جاہلوں سے اعراض کرنا، رات کو قیام و سجد کرنا۔ جہنم سے پناہ مانگنا، اعتدال کے ساتھ خرچ کرنا، شرک، ناحق قتل اور زنا سے بچنا، جھوٹ پر گواہ نہ ہونا لغو چیزوں سے شرافت سے گزر جانا، آیات کو سمجھنا اپنی ازواج اور ذریت کے لیے دعا کرنا اور متقین کی صحبت و امامت کی دعا کرنا۔

♦ سورة الشعراء

اس سورہ میں کائنات کی نشانیاں دکھانے کے بعد تاریخی واقعات سات اقوام کا بیان ہے جس میں سب سے پہلے موسیٰ علیہ السلام کا ذکر آیا جس کے ذریعے نبی ﷺ کو تسلی دی گئی۔

♦ قرآن کو صرف انفارمیشن کے لیے نہ پڑھیے بلکہ جب یہ واقعات انبیاء علیہم السلام کے حالات پڑھیں تو اپنے آپ کو ان میں رکھ کر محسوس کریں۔ situations

♦ وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ (۷۹) وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِ (۷۸) الَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِينِ... (۸۰)

♦ ابراہیم علیہ السلام نے اپنے رب کا تعارف کروایا نعمتوں کی تعریف کی اور ان کو رب سے منسوب کرنے کے بعد اس سے بخشش، قوت فیصلہ اور نیک لوگوں کے ساتھ کی، سچی ناموری اور جنت نعیم کی دعائیں کیں۔۔۔۔

♦ (۸۴) وَاجْعَلْ لِّي لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ (۸۳) رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ

(۸۵) وَاجْعَلْنِي مِنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ

غور و فکر اور عمل کے نکات



♦ انبیاء علیہم السلام نے اپنی قوم کو دعوت توحید دیتے ہوئے کہا۔
فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا

کہ اللہ سے ڈرو اس کا تقویٰ اختیار کرو اور میری اطاعت کرو "میں تو بس خبردار کرنے والا ہوں میں تم سے کوئی اجر نہیں چاہتا میرا اجر اللہ کے ذمہ ہے اور آخرت کے عذاب سے ڈرایا۔ مشکلات تکلیفوں کے باوجود توحید کا پیغام دینے میں فوکس رہے۔

تمام قوموں کا رسولوں کا بشر ہونے کی وجہ سے انکار سامنے آیا۔
سورہ النمل

♦ اللہ کے چہرے کا حجاب نور ہے۔

♦ (۱۶) إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِينُ...

سلیمان علیہ السلام پرندوں کی زبان سمجھنے کے علم کو اور جو کچھ بھی ملا اللہ کا فضل فرما رہے ہیں۔
مسکراتا بھی صدقہ ہے۔ عبد اللہ بن حارث کہتے ہیں کہ میں نے کسی کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ مسکراتا ہوا نہیں دیکھا۔

♦ سلیمان علیہ السلام کا ملکہ سبا کے خط سے مسیح پیغام کے کئی ادب معلوم ہوئے، اپنا تعارف کرانا اور ابتداء بسم اللہ سے اور مختصر بات لکھیں۔

♦ ملکہ سبا ایک سمجھدار خاتون تھیں۔ تخت کو دیکھ کر حقیقت سمجھ گئیں ایمان لے آئیں۔ جتنا دوسروں کو سمجھیں گے اتنا ہی معاملہ کرنے میں آسانی ہوگی۔

♦ وَمَنْ شَكَرَ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ -- (۴۰)۔

شکر کرنے کا فائدہ خود انسان ہی کو ہوتا ہے۔

♦ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ

وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ -- امین

غور و فکر اور عمل کے نکات



- قرآن چھوڑنے میں جو چیزیں آتی ہیں ان میں سے ایک چیز یہ ہے کہ قرآن کے ذریعے علاج نہ کرنا۔
2. انسان اپنے دوست کے دین پر ہے تو ہر کوئی دیکھے کہ اس کا دوست کون ہے یعنی کن لوگوں کے ساتھ وہ زیادہ تر وقت گزارتا ہے۔
3. انسان کی خوش قسمتی کے دروازے علم حاصل کرنے سے کھل جاتے ہیں۔
4. خالص توبہ گناہوں کو نیکیوں میں بدل دیتی ہے۔
5. آخرت پر یقین انسان کو نیکی کی طرف رغبت دلاتا ہے۔
6. انسانوں اور جانوروں میں ایک بہت بڑا فرق یہ ہے کہ انسانوں کی زندگی میں بڑے مقاصد ہوتے ہیں جبکہ جانوروں کی زندگی لگی بندھی ہوتی ہے بس کھانا پینا بچے پیدا کرنا اور دنیا کے بے کرنا اور بس۔
7. ہر پیغمبر کا ایک ہی پیغام تھا کہ لوگ صرف ایک اللہ کی عبادت کریں اور اسی سے ڈریں۔
8. ہر کام اپنی خواہش اور مرضی کا کرنا ہی خواہش کو الہ بنانا ہے۔
9. قرآن سمجھنے کے لیے عربی زبان جاننا ضروری ہے۔
10. کسی کے بارے میں کوئی رائے قائم کرنے یا اس کو کوئی سزا دینے سے پہلے بات کی تحقیق کر لینی چاہیے۔
11. دین اور دنیا کے اچھے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کرنی چاہیے۔
12. گناہ کرنے والا انسان ایک لوہے کی ذرہ کے اندر جیسے جکڑا ہوا ہوتا ہے اور توبہ اس کے وہ حلقے توڑ کر اس کو آزاد کرتی ہے۔
13. مومن ظاہر اور باطن دونوں طرح نیک ہوتا ہے۔
14. ظلم سے گھر برباد ہو جاتے ہیں اور نرمی سے گھروں میں خیر آتی ہے۔
15. عباد الرحمن کی چال بڑی باوقار ہوتی ہے یعنی آپ چلتے ہوئے بھی خوبصورت نظر آئیں تو رحمن کے خاص بندے ہیں۔

جہنم کی ہولناکیوں سے بچنے کی دعا

رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۚ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۖ إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَ
مُقَامًا

اے ہمارے رب! جہنم کے عذاب کو ہم سے پھیر لے، بے شک اس کا عذاب تو جان کو لاگو ہے بے شک وہ بہت برا ٹھکانہ اور مقام ہے

(الفرقان: 65-66)



@ALHUDAMINDMAPS